جلد ۲۶ | مورخہ یکم صفر ۱۳۵۷ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۳ اپریل ۱۹۳۸ء | نمبر ۷۷

احرار کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کی شاندار فتح

امیر شریعت احرار کا اعتراف کہ احرار خاک میں مل گئے

دُنیا کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے خدا تعالیٰ جب کوئی مامور اور مرسل مبعوث فرماتا ہے۔ تو ہر طرف سے اس کی اور اس کے ماننے والوں کی مخالفت کا طوفان اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ اپنے اور پرائے۔ عالم اور جاہل۔ امیر اور غریب رعایا اور حکام ہر ممکن طریق سے ہر قسم کے ساز و سامان رکھتے ہوئے۔ اپنی ساری قوت اور طاقت کے ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں۔ کہ برگزیدۂ خدا کی طرف کسی کو رُخ نہ کرنے دیں۔ اور جو رُخ کرے۔ اسے کچل کر رکھدیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ ان کو حق و صداقت کی تعلیم دیتا۔ دُنیا میں نیکی اور ہدایت پھیلانا چاہتا۔ اور فسق و فجور کی زندگی کو ترک کرا کر پاکیزگی اور عدل و انصاف قائم کرنا چاہتا ہے۔

اگرچہ اس مقابلہ کے فریقین میں کچھ بھی نسبت نہیں ہوتی۔ ایک طرف انتہائی بے چارگی بے سرو سامانی اور نہایت ہی قلیل تعداد ہوتی ہے۔ تو دوسری طرف پوری طاقت سارے سامان اور بہت بڑی کثرت۔ لیکن خدا تعالیٰ کی اس سنت کے ماتحت۔ کہ کتب اللہ لاغلبن انا و رسلی۔ غلبہ اور کامیابی میرے اور میرے فرستادوں کے لئے ہی مقدر ہے۔ مامور اور ان کے ماننے والے ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ کوئی بڑے سے بڑا طوفان نہ صرف ان کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ بلکہ انہیں پہلے سے بھی زیادہ مخلص اور جاں نثار اور ایمان و ایقان میں پہلے سے بھی زیادہ مضبوط اور توانا بنا دیتا ہے۔

خدا تعالیٰ کی یہی سنت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے متعلق بھی اسی دن سے پوری ہوتی چلی آ رہی ہے۔ جب سے خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت آپ نے اس کی بنیاد رکھی۔ اور روز بروز زیادہ شان و شوکت کے ساتھ پوری ہو رہی ہے۔ اس کا تازہ ثبوت اس فتنہ سے مل سکتا ہے جو گذشتہ چند سال ہوئے احرار نے جماعت احمدیہ کے خلاف اٹھایا۔ اور جو اس قدر شدت اختیار کر گیا۔ کہ ظاہری حالات پر نظر رکھنے والا ہر انسان یہی سمجھتا تھا۔ کہ اب مٹھی بھر کمزور اور بے سرو سامان جماعت احمدیہ کا خاتمہ یقینی ہے۔ احرار نے اپنے ظاہرہ اور پوشیدہ حامیوں اور مددگاروں کی امداد سے بے شک احمدیوں کو جانی اور مالی اور ذہنی تکالیف پہنچانے میں کوئی کمی نہ کی۔ اور اس لحاظ سے ان کے مظالم انتہا کو پہونچ گئے۔ لیکن نتیجہ کیا ہوا؟ یہ کہ جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل اور اپنے محبوب امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات پر عمل کرتی ہوئی آج عقیدت اور اخلاص میں پہلے سے بھی بہت زیادہ ترقی کر گئی ہے۔ جس کا ثبوت اس کی مالی اور جانی قربانیاں پیش کر رہی ہیں۔ لیکن احرار کی جو حالت مسجد شہید گنج کے انہدام کے وقت سے لے کر جبکہ ان کی غداری ظاہر ہو گئی۔ ہوئی۔ اور ہو رہی ہے۔ اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اور اب تو خود احرار بھی علی الاعلان اعتراف کر رہے ہیں۔ کہ ان کی حالت یہاں تک پہونچ چکی ہے۔ کہ نہ وہ زندوں میں ہیں۔ اور نہ مُردوں میں۔

مسجد شہید گنج کے انہدام کے وقت جب احرار اپنی خاص مصلحتوں کے ماتحت مسلمانوں کے رستہ میں روک بن کر کھڑے ہو گئے۔ اور انہیں انگریز کی طاقت۔ ہندو کے سرمایہ۔ اور سکھ کی کرپان سے مرعوب کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ تو انہوں نے سب سے بڑا بہانہ یہ بنایا۔ کہ مسجد شہید گنج کا حادثہ قادیانیوں کی سازش کے ماتحت اس لئے ہوا ہے۔ کہ احرار اس میں دخل دے کر کٹ مریں۔ اور قادیانیوں کو فتح نصیب ہو جائے۔ لیکن خدا نے احرار کو اس غلطی سے بچا کر قادیانیوں کو فتح نہیں حاصل ہونے دی۔ چنانچہ امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ صاحب نے ۱۹۳۵ء میں سہارنپور میں تقریر کرتے ہوئے کہا:-

"مسجد شہید گنج کا گرایا جانا بھی ایک سازش ہے........ جس سے قادیانیوں کا مدعا یہ تھا۔ کہ مجلس احرار اس میں دخل دے کر کٹ مرے گی۔ اور قادیانیوں کو اس طرح فتح نصیب ہو جائے گی۔ مگر خدا نے ہمیں ہدایت دی۔ اور اس غلطی سے بچا لیا"

احرار کی اس لغو بیانی کی حقیقت تو کئی بار پہلے ظاہر کیجا چکی ہے اور بتایا گیا ہے کہ مسجد شہید گنج ہماری سازش سے منہدم نہیں ہوئی۔ اسوقت صرف یہ دکھانا مقصود ہے۔ کہ احرار نے اس قضیہ میں اپنی شمولیت کو جماعت احمدیہ کی فتح اور اپنی شکست کا ثبوت ٹھہرایا تھا۔ اور شامل ہونے کو غلطی قرار دے کر اس سے بچنے کا باعث خدا کی ہدائت کو بتایا تھا۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہ وقت آگیا۔ جب احرار نے اسی مسجد شہید گنج کی خاطر سول نافرمانی شروع کر دی۔ اور اس طرح اپنی شکست پر آپ مہر لگا دی۔ پھر یہی نہیں بلکہ امیر شریعت احرار نے اپنی ایک حال کی تقریر میں جو ۳۰ مارچ کو لاہور میں کی۔ حاضرین کو مخاطب کر کے کہا۔

"اڑھائی برس تک جو پھندا آپ نے ہمارے گلے میں ڈالا ہے۔ نہ پھندا ہی نکلتا ہے نہ دم ہی نکلتا ہے" یہ مسجد شہید گنج کا ہی پھندا ہے اسی سلسلہ میں پھر کہا:-

"سر فضل حسین نے سر ظفر اللہ کے معاملہ میں کہا تھا کہ مجلس احرار نے میرے خلاف شور مچا رکھا ہے۔ لیکن مجھے فضل حسین نہ کہنا اگر مجلس احرار کو خاک میں نہ ملا دوں۔ اس نے ایسا کر کے دکھا دیا"

(احسان یکم اپریل ۱۹۳۸ء)

سر فضل حسین تو عرصہ ہوا فوت ہو چکے اور احرار اپنے خاک میں مل جانے کا اقرار اب کر رہے ہیں۔ پھر اس میں سر مرحوم کا دخل کیونکر ہو سکتا ہے۔ مگر سوال یہ نہیں کہ کس نے احرار کو خاک میں ملایا۔ بلکہ یہ ہے کہ وہ خاک میں مل گئے۔ اور اس کا اعتراف وہ خود کر رہے ہیں:

ہر سوچنے اور غور کرنے والے کے لئے یہ ایک نہائت قابلِ عبرت مسئلہ ہے۔ کہ وہی احرار جن کا یہ دعوےٰ تھا کہ وہ مرکز احمدیت کی اینٹ سے اینٹ بجا کر رکھ دیں گے۔ جو اٹھتے بیٹھتے یہ ادعا کرتے تھے۔ کہ تین سال کے اندر اندر احمدیت کا بالکل خاتمہ کر دیں گے۔ جن کے ایک سرکردہ لیڈر نے ۱۹۳۵ء میں ایک بہت بڑے جلسہ میں کہا تھا۔ کہ آج سے تین سال کے بعد "کوئی مرزائی زیارت کے لئے بھی نہیں ملیگا"۔ ان کی اس وقت کیا حالت ہے۔ اور وہ اپنی حالت کا کس رنگ میں اظہار کر رہے ہیں۔ پھر ان کے مقابلہ میں جماعت احمدیہ کی کیا حالت ہے اور وہ کس طرح خدا تعالےٰ کے فضل سے ترقی کرتی جا رہی اور اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر اکناف عالم میں پھیل رہی ہے۔ کیا اس سے صاف ظاہر نہیں کہ احرار کے حملے نے جماعت احمدیہ کے اخلاص اور فداکاری میں تو نیا جوش اور ولولہ پیدا کر دیا ہے لیکن خود احرار کو خاک میں ملا دیا ہے:

مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

امسال مجلس مشاورت خدا تعالےٰ کے فضل سے ۱۵-۱۶-۱۷ اپریل کو منعقد ہوگی۔ انشاء اللہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو ایجنڈا مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء مل گیا ہوگا۔ لیکن ابھی تک بہت سی جماعتوں کی طرف سے نمائندگان کے انتخاب کی اطلاعات دفتر ہذا میں نہیں پہونچیں۔ ایجنڈا سے عہدہ داران جماعت کو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ امسال کی مجلس مشاورت ایک اہم اجلاس ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ ہر جماعت اپنے قابل ترین نمائندگان بھیجنے کی کوشش کرے اور انتخاب کی اطلاع دفتر ہذا میں دے۔ شرائط نمائندگی کے لئے اخبار الفضل مورخہ ۸ فروری ۱۹۳۸ء ملاحظہ فرمائیں:

پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین

مدینۃ المسیح

قادیان یکم اپریل۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۸ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً اچھی ہے:

آج حضور نے نماز جمعہ کے بعد جناب سیٹھ محمد غوث صاحب حیدرآباد دکن کی لڑکی سعیدہ بیگم مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی:

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج پھر ناساز ہوگئی ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے خاص توجہ سے دعا فرمائیں:

چودہری نظام الدین صاحب صوبیدار میجر کا انبالہ چھاونی سے تبادلہ

جناب چودہری نظام الدین صاحب صوبیدار میجر ایم۔ اے۔ ٹی۔ سی تقریباً ۲ سال انبالہ چھاونی میں رہنے کے بعد اب پونہ تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی وجہ سے جماعت کو بہت سی سہولتیں حاصل تھیں۔ ہر دینی کام میں پوری کوشش کرتے۔ اور امداد فرماتے آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہر کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ اور ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز پر خاص اخلاص سے لبیک کہتے۔ اپنے ماتحتوں اور افسروں کے ساتھ آپ کے تعلقات قابلِ تعریف تھے ۲۷ مارچ پونہ تشریف لے جانے کے لئے جب ریلوے سٹیشن پر پہونچے۔ تو آپ کو الوداع کہنے کے لئے ایک بھاری ہجوم موجود تھا۔ جس میں پلٹن کے تقریباً تمام انگریز افسر ہار لئے ہوئے موجود تھے۔ اور بکثرت ہار چودہری صاحب موصوف کے گلے میں ڈالے گئے۔ ٹرین کی روانگی سے چند منٹ پہلے پلیٹ فارم پر جناب چودہری صاحب نے بمعیت جملہ احباب دعا کی۔ پھر تمام حاضرین سے مصافحہ کیا۔ اور روانہ ہو گئے:

جماعت احمدیہ انبالہ چھاونی گو جناب چودہری صاحب موصوف کے اس تبادلہ سے ایک نہائت مخلص وجود سے محروم ہو گئی ہے۔ مگر اس بات سے خوش ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے چودہری صاحب خاص اعزاز کے ساتھ غیر معمولی ترقی پر پونہ جا رہے ہیں۔ اور یہ محض سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ مخلصانہ وابستگی کا نتیجہ ہے۔ پونہ میں جناب چودہری صاحب موصوف بحیثیت اڈیکانگ کمانڈر انچیف سدرن کمانڈ ہو گئے۔ اور تنخواہ میں بھی خاص اضافہ ہوگا۔ انشاء اللہ

جماعت احمدیہ انبالہ چھاونی اس موقعہ پر جماعت احمدیہ پونہ کو خلوص دل سے مبارکباد دیتی ہے کہ انکی جماعت میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک مخلص و بزرگ وجود شامل ہو رہا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ جناب چودہری صاحب کو اعلےٰ سے اعلےٰ دینی و دنیاوی ترقیات عطا فرمائے۔ ان کا ہر قدم پر حامی و ناصر ہو: خاکسار مرزا بشیر احمد

جدید مقامی عہدہ داروں کا جلد انتخاب کیا جائے

تمام مقامی اور پراونشل انجمنوں کو اس اعلان کے ذریعہ تاکید کی جاتی ہے کہ جدید عہدہ داروں کے انتخابات ان شرائط و قواعد کے ماتحت جو کہ اخبار الفضل مجریہ ۲۷ و ۲۹ مارچ میں شائع کئے گئے ہیں جلد تر ہو جانے چاہئیں۔ اور انتخابات کی فہرستیں ہر طرح سے مکمل کر کے ۱۵ اپریل ۱۹۳۸ء تک دفتر ہذا میں پہونچا دینی چاہئیں۔ تاکہ اس کے بعد متعلقہ دفاتر سے استصواب کر کے منظوریوں کا اعلان کیا جا سکے۔ اور تا اعلان ہونے کے بعد مئی ۱۹۳۸ء سے نئے

اَلْکِتَابُ وَالْحِکْمَۃُ ۱۵

بعض مضامین کے متعلق قرآن مجید سے استدلال

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

۱۰۸ - رضاعی رشتوں کی حرمت

گو کوئی ظاہری اور جسمانی دلیل ابھی ان رشتوں کی حرمت پر قائم نہ ہوتی ہو۔ تاہم سائی کالوجی - یعنی نفسیاتی زبردست دلیل موجود ہے۔ اور علم النفس کی دلیل بھی علمی دلیل ہی ہوتی ہے۔ انسان صرف جسم ہی نہیں ہے - بلکہ دراصل جذبات اس کا اصل اور بڑا حصہ ہیں - شریعت اسلامی جہاں جسمانی ترقی کی دعویدار ہے۔ وہاں وُہ اعلےٰ اور لطیف انسانی جذبات کو بھی قائم رکھتی - بلکہ ترقی دیتی ہے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ رضاعت کا ماحول بھی وُہی ہوتا ہے - جو رحم کے رشتوں کا۔ بچہ کا وُہی تعلق رضاعی ماں سے ہوتا ہے۔ جو سگی ماں سے۔ اور اسی طرح رضاعی بہنیں اور دیگر رشتہ دار ایسے ماحول میں ہوتے ہیں - جو سگے رشتہ داروں کا ماحول ہے اور ان سے تعلق ایسا ہی ہو جاتا ہے جیسا کہ اصلی رشتہ داروں سے اور جذبات محبت باہم آمیختہ ہو کر وُہ ایک دوسرے پر سگوں کی طرح جان چھڑکتے ہیں - پس ان لطیف جذبات کو قائم رکھنا - اور ان کی ایسی ہی عزت اور حرمت رکھنا جیسی اپنی ماں اور بہن اور بیٹا بیٹی کے لئے رکھی جاتی ہے۔ یہ قرآن مجید کا کمال ہے وُہ کبھی سچے اور نازک احساسات کو دھکا نہیں پہونچاتا - اور انسان کو بجائے حیوانیت کے اوپر اور اوپر ہی لے جاتا ہے - پس جیسے خون کے رشتے شریعت نے حرام کئے ہیں - ویسے ہی رضاعی بھی ؞

۱۰۹ - عبرت

تَوَلَّوْا وَّاَعْیُنُھُمْ تَفِیْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا یَجِدُوْا مَا یُنْفِقُوْنَ (توبہ) ایک وُہ سلف تھے - کہ روتے تھے - کہ ہمارے پاس راہِ خدا میں خرچ کرنے کو کچھ نہیں ایک وُہ ناخلف ہیں - کہ چند پیسے چندہ دے کر روتے ہیں - کہ ہائے لٹ گئے - ! ! ! ع

ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا -

۱۱۰ - طہارتِ جسمانی

وَالرُّجْزَ فَاھْجُرْ (مدثر) یعنی گندگی کو الگ کر دے - یہ اسلام کے بہت ابتدائی احکام میں سے ہے۔ اور اس کے سمجھنے کے لئے کسی دقیق علم کی ضرورت نہیں - بلکہ ہر انسان فطرتًا گندگی سے نفرت کرتا ہے۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ پانچ چیزیں انسان کی فطرت میں داخل ہیں - یعنی خود بخود ان کے کرنے کو جی چاہتا ہے۔

اوّل ناخن ترشوانا - دوسرے مونچھیں کترانا تیسرے زیرِ ناف بال صاف کرنا - چوتھے بغل کے بال دُور کرنا - پانچویں ختنہ کرانا - مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے - کہ دین کی تربیت دینے والوں کی بے توجہی کی وجہ سے کئی نوجوان لڑکے نہ بغلیں صاف کراتے ہیں - نہ زیرِ ناف بالوں کو علیٰحدہ کرتے ہیں - اگلے زمانہ کے لوگ تو شریعت کے ہر رکن پر عمل کرتے تھے - اور اسے سکھانے میں شرم نہیں کرتے تھے - وہ ثواب واجر کو ایک بڑی بات جانتے تھے۔ اور چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی رضائے الٰہی کے طالب رہتے تھے - مگر اب کوئی نصیحت کرو - تو فورًا سوال ہوتا ہے - کہ اس کا کیا فائدہ یعنی ہر بات صرف دنیاوی مفاد کے لئے ہی سمجھتے ہیں - اس ذہنیت سے انقیاد تام اور رضائے الٰہی کی طلب اور آخرت کے ثواب کا مسئلہ خاک میں مل جاتا ہے - ہماری جماعت کے لوگ تو مطمئن ہو جاتے ہیں - کہ لڑکا قادیان کے ہوسٹل میں داخل ہے - خود ہی سب دین سیکھ لے گا - مگر وہاں استاد بے شک نمازیں اور قرآن پڑھاتے ہیں - مگر اس نگرانی سے شرماتے ہیں کہ لڑکا بغلیں اور زیرِ ناف صفائی بھی رکھتا ہے - یا نہیں - اس لئے مجھے خانصاحب ڈاکٹر عبد اللہ صاحب نگران سے یہ درخواست کرنی پڑی - کہ لڑکوں کے ذہن نشین ایسی باتیں بھی کر دیں - کئی دفعہ ایسا اتفاق ہُوا - کہ ایک بیمار نوجوان میرے پاس آیا - اور میں نے سینہ دیکھنے کے لئے اسے کپڑے اُتارنے کو کہا - مگر وُہ شرم کے مارے بُنیان نہ اُتار سکا - آخر معلوم ہُوا کہ یہ حیا والی شرم نہ تھی - بلکہ اس بات سے شرم تھی - کہ لوگوں کو بغل کے بال نظر نہ آجائیں - جو لڑکے نائی سے بغلیں صاف کرانا مشکل سمجھتے ہیں - ان کو ان کے والدین یا ٹیوٹر سیفٹی ریزر مول لے دیں یا اس سے بہتر بال اڑانے کا صابن ہے وُہ ایک ٹکیا خرید دیا کریں - جس سے چند منٹ میں بال صاف ہو جاتے ہیں - ہاں یہ خیال رکھیں - کہ یہ چیزیں ٹھوڑی کی صفائی کے لئے استعمال نہ ہوں - ان کا ہفتہ وار استعمال جسمانی صفائی رکھنے کے لئے کافی ہے - اسی طرح ایک اور مسئلہ ہے - بعض نوعمر بچے لاعلمی کی وجہ سے جنبی حالت میں مسجدوں میں نمازیں پڑھ لیتے ہیں - نہ انہیں خبر ہے - کہ جنبی کیا ہوتا ہے - اور نہ یہ کہ ان کے لئے کیا احکام ہیں ؞

۱۱۱ - وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْن

12

جنت میں وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ہوں گے جس کے معنے ہیں ایسے لڑکے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے - بڑے نہ ہوں گے - جس طرح خود جنتی کہ جوان ہی رہیں گے بڈھے نہ ہوں گے - قرآن مجید (سورہ واقعہ) سے معلوم ہوتا ہے - کہ سابقون اور اصحاب الیمین میں اور سب نعمتیں تو مشترک ہیں - یعنی باغات - مکانات - بیویاں - ثمرات اور طعام وغیرہ - مگر ایک چیز سابقون کے انعام میں ہوگی - جو اصحاب الیمین کے پاس نہ ہوگی - اور وُہ ہیں وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْن اس کی وجہ یہ ہے - سابقون نے اپنی ذریت اور امت اور متبعین کو نسلاً بعد نسلٍ خدا کے دین کی خدمت کے لئے لگا دیا - اس لئے ان کو آخرت میں بھی خدا بھی ذریت اور ولدان عطا فرمائیگا - برخلاف عام مومنوں کے جو خود ہی نیکو کار رہے - اس لئے ان کو صرف ذاتی آرام اور انعام ملیں گے ؞

۱۱۲ - آیتوں کا تعلق اور ربط

ہم قرآن مجید میں آیتوں کا تعلق اور ربط مانتے ہیں - مگر ایسا نہیں - جو انسانی کتابوں میں ہوتا ہے - کہ تکرار نہ ہو - اور ابواب و فصول ہوں - اور منطقی ترتیب ہو - بلکہ قرآن وعظ و نصیحت اور ذکر ہے - اس لئے انسانی سائی کالوجی کے مطابق اس کے مضامین ہوں گے - اور ربط ثابت کرنے کے لئے صرف یہ ضروری ہے - کہ جہاں کوئی معترض اعتراض کرے - وہاں ہم ربط دکھا دیں - نہ یہ کہ سارا قرآن لے کر ایک ایک آیت کا ربط دکھائیں - کیونکہ اکثر جگہ تو ربط موٹی عقل والے کے نزدیک بھی موجود ہے اعتراض تو صرف خاص خاص جگہ پر ہوتا ہے - مثلاً وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ . . . . الیٰ فَذُوْقُوْا مَا کُنْتُمْ تَکْنِزُوْنَ - (توبہ) کا تعلق اگلی آیت اِنَّ عِدَّۃَ الشُّھُوْرِ عِنْدَ اللّٰہِ اثْنَا عَشَرَ شَھْرًا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ سے کیا ہے - سو تعلق یہ ہے - کہ خداتعالےٰ فرماتا ہے - جو لوگ مال جمع کرتے ہیں - اور اس میں سے زکوٰۃ نہیں دیتے - ان کو عذاب ملے گا - آگے فرمایا - کہ ایسی زکوٰۃ ہر بارہ ماہ کے بعد دینی چاہیئے - ورنہ ساری عمر میں ایک دفعہ یا برسوں میں کبھی کبھی کچھ خیرات کرنا کافی نہ ہوگا - اس طرح دونوں آیتوں میں تعلق قائم ہو گیا - جو بظاہر پہلے نظر نہ آتا تھا - یہ ایک نمونہ ہے ربط کا - اسی طرح غور کرتے رہو تو مشکلات حل ہوتی رہیں گی - انشاء اللہ -

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

مرتبہ نظارت دعوۃ و تبلیغ

پنڈی گھیپ وغیرہ کا دورہ

مولوی احمد خان صاحب نسیم لکھتے ہیں۔ انہوں نے مارچ کے دو ہفتوں میں پنڈی گھیپ۔ ڈومیل۔ بیرانہ۔ کھنڈے۔ جھجھی بار۔ کامل پور شیر جنگ۔ کوٹ فتح خان۔ ٹھٹھہ غلام محمد خان اور اورنگ آباد کا دورہ کیا۔ اس دورہ میں تبلیغ بذریعہ عام گفتگو اور بذریعہ لیکچر دونوں طرح کی گئی۔ خاص معزز نفوس سے بھی ملاقات کر کے پیغام حق پہونچایا گیا۔ دو جگہ وفات مسیح پر مناظرہ بھی ہوا اللہ تعالےٰ اپنے فضل خاص سے بہتر ثمرات پیدا فرمائے۔

جماعت کٹک کی تعلیم و تربیت

مولوی عبد الغفور صاحب لکھتے ہیں۔ انہوں نے مارچ کے دو ہفتوں میں جماعت کٹک میں تبلیغ و تربیت کا کام کیا۔ ایک مضمون جو برہمو سماج کانفرنس میں سنانے کے لئے لکھا تھا۔ اسے بعد میں اڑیہ زبان میں ترجمہ کرا کے شائع کیا گیا۔ تاکہ دوست یوم التبلیغ پر اس سے مدد لے سکیں۔ شہر کے مختلف مقامات پر بازار میں بھی اور معززین کے مکانوں پر بھی پیغام حق پہونچایا گیا۔ ایک پادری صاحب سے جو حال میں لنڈن سے آئے ہیں۔ ایک گھنٹہ تک یسوع مسیح کے منجی اور معصوم اور دیگر انبیاء کے گنہگار ہونے کے مسئلہ پر گفتگو ہوتی رہی تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد وہ پادری صاحب اٹھ کر کھڑے ہوتے اور ہمارے دلائل اور حوالجات کی کثرت کا اقرار کرتے اور کہتے کہ ان لوگوں نے بائبل کی خوب سٹڈی کی ہوئی ہے۔ آخر انہوں نے اپنے ماتحت پادری کو تاکید کی۔ کہ مجھ سے مذہبی مسائل پر کبھی گفتگو نہ کرے۔

یوم التبلیغ کے موقعہ پر ایک دن پہلے احباب سے مشورہ کر کے پروگرام بنایا گیا۔ جس کے نتیجہ میں صبح ۷ بجے جمع ہو کر اول دعا کی۔ پھر ہر وفد اپنے اپنے دورہ پر روانہ ہو گیا۔ اس دن عوام تک ہی ہماری تبلیغ محدود نہیں رہی بلکہ معززین اور بعض حکام تک پہونچ کر بھی پیغام حق سنایا گیا۔ اللھم زد فزد

لائلپور میں تبلیغ

قاضی محمد نذیر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ مارچ کے دو ہفتوں میں شہر لائلپور میں انفرادی رنگ میں تبلیغ ہوتی رہی بعض زیر تبلیغ اصحاب پر بفضلہ تعالےٰ اچھا اثر ہوا۔ وہ ہمارے جلسوں اور درس قرآن میں بھی شامل ہوئے۔ اور ہمارے دلائل کو مزید غور کرنے کے لئے لکھ لیا۔ اور بعض دلائل کو ہم سے لکھوا لیا۔ بفضلہ تعالےٰ ایک دوست احمدیت میں داخل ہوئے۔

اہل بنگال کو پیغام حق

مولوی ظل الرحمٰن صاحب نے ماہ فروری میں بازید پور۔ برہمن بڑیہ کرورہ۔ دلیشنوپور۔ دیوگرام۔ تاروا۔ کاونتی۔ سرائیل۔ کورم پور۔ ڈھاکہ مقامات کا دورہ کیا۔ تقریر اور پرائیوٹ ملاقات کے ذریعہ پیغام حق پہونچانے کے علاوہ تربیت اور مالی اسیکشن کا کام بھی سرانجام دیا۔

کشمیر میں تبلیغی مساعی

مولوی یوسف شاہ صاحب مبلغ کشمیر نے ماہ فروری میں باوجود سفری مشکلات کے اپنے گرد و نواح کے دیہات کا دورہ کیا۔ ماہ فروری میں بفضلہ تعالےٰ ۷ نفوس داخل سلسلہ ہوئے۔ اللھم زد فزد

بیگوسرائے میں سیرت النبی کا شاندار جلسہ

چند خاص مجبوریوں کی وجہ سے حسب اعلان مرکز جلسہ یوم النبی گذشتہ ماہ نومبر میں تاریخ مقررہ پر نہیں ہو سکا تھا۔ اس لئے ۱۳؍ مارچ ۱۹۳۸ء کو شہر کے ایک بہت بڑے ہال میں جو ایک ہندو دوست کا تعمیر کردہ ہے منعقد کیا گیا۔ ہندو پبلک بہت کافی تعداد میں شریک ہوئی۔ سامعین میں معزز حکام۔ ایس۔ ڈی۔ او۔ ڈپٹی مجسٹریٹ منیف ڈاکٹر۔ حکام پولیس۔ محکمہ آبکاری۔ وکلاء و مختاران۔ ساہوکاران و دوکانداران بھی تھے۔ صدر جلسہ بابو جھار کھنڈی پرشاد صاحب وکیل تھے۔ افتتاح جلسہ کرتے ہوئے خاکسار نے مقاصد و اغراض جلسہ یوم النبی بیان کئے۔ بابو بھوبنیشری سہائے صاحب وکیل نے ایک مدلل و فصیح تقریر کی۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو بڑی عقیدت مندی و خوش بیانی کے ساتھ پیش کیا۔ ان کے بعد بابو نرائن پرشاد سنگھ وکیل نے بھاشہ میں تقریر کی۔ پھر حضرت خلیل احمد صاحب مونگھیری نے نہایت پر مغز اور بصیرت افروز تقریر کی۔ جس سے سامعین بے حد متاثر ہوئے۔ جناب صدر صاحب کی تقریر کے بعد مولوی سید حسن صاحب وکیل نے جملہ حاضرین کا موزون الفاظ میں شکریہ ادا کیا۔ غرض جلسہ خدا کے فضل سے مجموعی لحاظ سے نہایت ہی کامیاب رہا۔

خاکسار نصیر الدین احمد وکیل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بیگوسرائے ضلع مونگھیر

جماعت احمدیہ سرگودہا کا خلافت ثانیہ کی جوبلی کے متعلق جلسہ

۲۷؍ مارچ کو بعد نماز فجر جماعت احمدیہ سرگودہا کا ایک غیر معمولی جلسہ زیر صدارت بابو محمد سعید صاحب امیر جماعت احمدیہ مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا جس میں مقامی احباب مستورات اور بچے بھی شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے خلافت ثانیہ کی برکات پر مضمون پڑھ کر سنایا جس میں غیر مبائعین کی علیحدگی کو تاریخی رنگ میں بیان کرتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے جماعت کو تمام فتنوں سے نہایت کامیابی کے ساتھ رہنمائی فرمانے کا ذکر تھا۔ نیز ابتدائی حالات بتلانے کے بعد جماعت کی موجودہ ترقیات کو مفصل بیان کیا گیا۔

اس کے بعد مکرم حافظ عبد العلی صاحب بی۔ اے نے جماعت کے اخلاص محبت اور قربانیوں کو پیش کرتے ہوئے فرمایا آج اس زمانہ میں جبکہ خیالات میں اتنی آزادی پیدا ہو چکی ہے۔ ایسی روح کا پیدا ہونا محض حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قوت قدسی کا اثر ہے۔ اور یہ آپ کی صداقت کا زبردست ثبوت ہے۔ حافظ صاحب کے بعد بابو غلام رسول صاحب سکرٹری مال نے خلافت کے برکات بیان کرتے ہوئے جماعت کی قربانیوں کو مفصل پیش کیا۔ اور بتایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے عہد مبارک میں جماعت کی روح میں کس قدر شاندار ترقی کی ہے۔ اس کے بعد جناب صدر نے بالتفصیل بیان فرمایا۔ کہ کس طرح حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے بغیر کسی ظاہری سامان کے بلکہ اس کے برعکس تمام حالات کے مخالف ہوتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پورا کیا۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا خدا کے فضل سے ہمارا محبوب آقا وہ ہے جس کے احسانات اپنوں تک ہی محدود نہیں بلکہ غیروں پر بھی ہیں اس کے متعلق آپ نے کشمیریوں کی امداد۔ نہرو رپورٹ کے مقابلہ میں مسلمانوں کی صحیح رہنمائی۔ سیاسی میدان میں ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونے کی تلقین۔ زمینداروں کی

نتیجہ امتحان سالانہ ۱۹۳۸ء تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان

نتیجہ امتحان سالانہ ۱۹۳۸ء تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان از جماعت پنجم تا نہم درج ذیل کیا جاتا ہے۔ امتحان بفضل تعالیٰ ۱۶ر مارچ سے شروع ہوکر ۲۷ر مارچ کو ختم ہوا۔ کل تعداد طلبا جو جماعت نہم سے لے کر پانچویں جماعت کے امتحان میں شامل ہوئی ۔ ۳۶۳ تھی ۔ جس میں سے ۲۹۳ کامیاب ہوئے ۔ مدرسہ ۲ر اپریل سے ۱۱ر اپریل تک موسم بہار کی تعطیلات کی وجہ سے بند رہیگا ۔ اور ۱۲ر اپریل کو کھل کر جماعت بندی ہوگی ۔ تمام طلباء کو چاہیئے ۔ کہ مدرسہ کھلنے پر حاضر ہو جائیں ۔ اور اپنے ساتھ نئے طلبا لانے کی بھی کوشش کریں ۔

اس فہرست میں جن طلباء کا رول نمبر اور نام نہیں ۔ وہ افسوس ہے کہ کامیاب نہیں ہوسکے ۔ اور جن طلباء کا دوبارہ امتحان لیا جانا ظاہر کیا گیا ہے ان کو چاہیئے کہ اس مضمون میں تیاری کرکے ۱۲ر اپریل کو مدرسہ کھلنے پر ۹ بجے صبح حاضر ہوکر امتحان میں شامل ہوں ۔ ورنہ وہ فیل شمار کئے جائینگے ۔

امسال ان جماعتوں میں بورڈنگ تحریک جدید کے طلباء کی تعداد ۸۳ تھی ۔ جس میں سے ۷۴ کامیاب ہوئے ۔ اور نتیجہ ۹۰.۳ فیصدی رہا ۔ کامیاب ہونیوالے طلباء اور ان کے سرپرستوں کو امتحان میں کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں ۔

محمد دین ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول

خط کشیدہ اسماء بورڈنگ تحریک جدید کے طلباء کے ہیں ۔

جماعت نہم

رول نمبر ۔ نام طالبعلم ۔ نمبر دینیات (۱۰۰) ۔ مجموعہ باقی مضامین (۸۵۰)

۴۰۱ ۔ عبدالوحید ۔ ۵۷ ۔ ۴۰۹
۴۰۲ ۔ عبدالمنان میر ۔ ۵۰ ۔ ۲۹۹
۴۰۵ ۔ محمد صدیق ۔ ۳۵ ۔ ۳۹۲
۴۰۷ ۔ عبدالقادر چوہدری ۔ ۷۸ ۔ ۴۶۹
۴۰۸ ۔ نذیر احمد ۔ ۵۶ ۔ ۴۱۲
۴۱۰ ۔ عطاء اللہ ۔ ۵۷ ۔ ۶۱۹ دوم
۴۱۱ ۔ محمد نصیب ۔ ۹۳ (دوم) ۴۸۲
۴۱۲ ۔ محمد سعید ۔ ۹۶ (اول) ۶۵۱ (اول)
۴۱۳ ۔ عبدالاحد ۔ ۴۶ ۔ ۳۴۱
۴۱۴ ۔ عبدالقدیر ۔ ۶۳ ۔ ۳۹۸
۴۱۵ ۔ مسیح الدین ۔ ۵۶ ۔ ۳۴۱
۴۱۷ ۔ انور خاں ۔ ۵۶ ۔ ۴۱۲
۴۱۸ ۔ عبدالمنان ۔ ۶۲ ۔ ۲۹۹
۴۱۹ ۔ عبداللطیف ۔ ۶۵ ۔ ۳۱۶
۴۲۰ ۔ عبدالقادر رودی ۔ ۶۶ ۔ ۳۲۶
۴۲۱ ۔ مرزا بشیر احمد ۔ ۷۰ ۔ ۴۲۱
۴۲۲ ۔ بہاء اللہ ۔ ۷۹ ۔ ۴۳۲
۴۲۳ ۔ منور احمد ۔ ۶۲ ۔ ۳۸۷
۴۲۴ ۔ عبدالعزیز ۔ ۵۸ ۔ ۴۱۰
۴۲۵ ۔ محمد اکرم ۔ ۵۷ ۔ ۴۲۹
۴۲۶ ۔ محمد خاں ۔ ۷۸ ۔ ۴۶۴
۴۲۷ ۔ فضل حق ۔ ۸۳ ۔ ۴۱۱
۴۲۸ ۔ افتخار احمد ۔ ۴۱ ۔ ۲۸۸
۴۳۰ ۔ بشیر احمد ۔ ۴۰ ۔ ۳۴۱
۴۳۱ ۔ محمد اسلم ۔ ۴۵ ۔ ۴۴۲
۴۳۲ ۔ محمد ظہور ۔ ۳۳ ۔ ۳۰۱
۴۳۳ ۔ محمد اکرم ۔ ۵۹ ۔ ۲۹۵
۴۳۴ ۔ عبدالرشید ۔ ۶۲ ۔ ۳۰۰
۴۵۱ ۔ عبدالسلام ۔ ۶۰ ۔ ۴۰۹
۴۵۲ ۔ داؤد مظفر ۔ ۴۸ ۔ ۳۴۸
۴۵۳ ۔ محمد انور ۔ ۴۹ ۔ ۳۱۵
۴۵۵ ۔ محمد احمد سیر ۔ ۶۴ ۔ ۴۲۲
۴۵۷ ۔ محمد شریف ۔ ۴۶ ۔ ۲۹۴
۴۵۸ ۔ عبدالصمد ۔ ۵۱ ۔ ۲۷۵
۴۵۹ ۔ عبدالسلام مہتہ ۔ ۵۱ ۔ ۳۴۴
۴۶۰ ۔ ناصر احمد ۔ ۴۲ ۔ ۳۹۸
۴۶۳ ۔ محمد عفران ۔ ۳۳ ۔ ۴۳۰
۴۶۴ ۔ ارشاد علی ۔ ۸۶ (سوم) ۵۹۴
۴۶۵ ۔ سلطان احمد ۔ ۵۶ ۔ ۳۲۹
۴۶۶ ۔ بشیر احمد ۔ ۶۲ ۔ ۳۳۸
۴۶۷ ۔ محمود جان ۔ ۳۶ ۔ ۳۶۱
۴۶۸ ۔ ناصر داؤد میر ۔ ۷۱ ۔ ۴۱۶
۴۶۹ ۔ سلیم الدین ۔ ۴۲ ۔ ۲۸۹
۴۷۰ ۔ صادق حسین ۔ ۴۰ ۔ ۳۵۸
۴۷۱ ۔ عبدالسلام ۔ ۶۵ ۔ ۴۹۰
۴۷۲ ۔ محمد شفیع ۔ ۲۴ ۔ ۳۳۷
۴۷۳ ۔ منظور احمد ۔ ۳۳ ۔ ۳۴۵
۴۷۴ ۔ محمد اقبال ۔ ۵۲ ۔ ۴۵۷
۴۷۷ ۔ مسعود احمد ۔ ۴۲ ۔ ۳۹۰
۴۷۸ ۔ عزیز احمد ۔ ۴۵ ۔ ۳۵۷
۴۷۹ ۔ محمد افضل ۔ × ۔ ۳۴۳
۴۸۰ ۔ محمد یوسف ۔ ۶۰ ۔ ۳۲۷

دوبارہ امتحان ہوگا

۴۰۹ ۔ فضل احمد ۔ انگریزی

جماعت ہشتم

رول نمبر ۔ نام طالبعلم ۔ دینیات (۱۰۰) ۔ مجموعہ باقی مضامین (۸۵۰)

۳۰۱ ۔ محمد یوسف ۔ ۵۰ ۔ ۵۰۳
۳۰۲ ۔ بشیر الدین ۔ ۶۰ ۔ ۵۴۰
۳۰۳ ۔ نذیر احمد جٹ ۔ ۸۷ (دوم) ۶۱۹
۳۰۴ ۔ محمد سلیمان عرفانی ۔ ۶۳ ۔ ۵۵۰
۳۰۵ ۔ نذیر احمد تلونڈی ۔ ۳۵ ۔ ۴۵۴
۳۰۶ ۔ بشارت حسین ۔ ۵۳ ۔ ۳۸۵
۳۰۷ ۔ محمد رشید ۔ ۵۶ ۔ ۴۴۵
۳۰۸ ۔ محمد لطیف ۔ ۵۷ ۔ ۵۲۱
۳۱۱ ۔ احسان الٰہی ۔ ۴۰ ۔ ۵۰۱
۳۱۲ ۔ سعادت احمد ۔ ۵۱ ۔ ۴۸۱
۳۱۳ ۔ خورشید احمد ۔ ۵۰ ۔ ۴۵۷
۳۱۴ ۔ محمود احمد ملک ۔ ۴۵ ۔ ۴۳۳
۳۱۵ ۔ فضل الرحمٰن مرزا ۔ ۴۴ ۔ ۴۱۹
۳۱۶ ۔ عبدالقدیر ۔ ۴۹ ۔ ۴۵۴
۳۱۷ ۔ مبارک محمود ۔ ۵۳ ۔ ۴۸۸
۳۱۸ ۔ محمود احمد سید ۔ ۴۰ ۔ ۴۴۴
۳۲۰ ۔ بشیر احمد سید ۔ ۵۶ ۔ ۴۴۲
۳۲۲ ۔ محمد ناصم ۔ ۴۱ ۔ ۴۴۸
۳۲۳ ۔ محمود ظفر ۔ ۵۰ ۔ ۳۶۳
۳۲۴ ۔ وزیر احمد ۔ ۵۳ ۔ ۴۱۳
۳۲۵ ۔ عزیز احمد ۔ ۴۹ ۔ ۴۲۰
۳۲۶ ۔ عبدالباسط ۔ ۶۸ ۔ ۵۴۷
۳۲۷ ۔ فتح علی ۔ ۵۲ ۔ ۵۵۹
۳۲۸ ۔ بشارت احمد ۔ ۵۶ ۔ ۴۲۲
۳۲۹ ۔ محمد خداداد ۔ ۴۸ ۔ ۴۰۰
۳۳۰ ۔ جمال دین ۔ ۵۲ ۔ ۴۵۴
۳۳۱ ۔ محمد نبی ۔ ۵۴ ۔ ۴۷۳
۳۳۲ ۔ فیاض احمد ۔ ۶۳ ۔ ۷۱۵ اول
۳۳۳ ۔ عبدالسلام شیخ ۔ ۵۷ ۔ ۴۲۶
۳۳۵ ۔ محمد منیر ۔ ۵۳ ۔ ۴۲۸
۳۳۷ ۔ عبدالرشید ۔ ۴۴ ۔ ۴۷۹
۳۳۸ ۔ محمود عبداللہ ۔ × ۔ ۴۴۳
۳۴۱ ۔ منصور احمد ۔ ۴۱ ۔ ۳۵۷
۳۵۱ ۔ عبدالسلام پشاوری ۔ ۸۰ ۔ ۴۹۹
۳۵۲ ۔ محبوب احمد ۔ ۵۵ ۔ ۵۵۲
۳۵۳ ۔ جمال دین ۔ ۷۳ ۔ ۴۸۶
۳۵۴ ۔ محمد منور شاہ ۔ ۴۰ ۔ ۴۳۱
۳۵۷ ۔ عبدالقیوم ۔ ۶۹ ۔ ۴۹۹
۳۵۸ ۔ عزیز الرحمٰن ۔ ۳۹ ۔ ۴۱۷
۳۵۹ ۔ محمد اسمٰعیل ۔ ۴۰ ۔ ۵۰۷
۳۶۱ ۔ عبداللہ ۔ ۷۱ ۔ ۴۹۶
۳۶۲ ۔ محمد سعید خاں ۔ ۵۶ ۔ ۵۵۲
۳۶۳ ۔ مجید احمد مرزا ۔ ۶۲ ۔ ۵۴۸
۳۶۴ ۔ نیک محمد ۔ ۶۴ ۔ ۴۱۱
۳۶۵ ۔ قدرت اللہ ۔ ۳۵ ۔ ۴۳۴
۳۶۶ ۔ سلطان احمد ۔ ۶۱ ۔ ۴۹۹
۳۶۸ ۔ عبدالکریم ۔ ۵۷ ۔ ۵۰۰
۳۶۹ ۔ عبدالرشید ۔ ۶۶ ۔ ۵۰۲
۳۷۰ ۔ بشیر الدین ۔ ۶۲ ۔ ۵۴۲
۳۷۱ ۔ محمد یوسف ۔ ۶۰ ۔ ۵۶۵
۳۷۲ ۔ محمد رمضان ۔ ۵۱ ۔ ۴۱۱
۳۷۳ ۔ محمد شریف ۔ ۷۶ ۔ ۵۱۴
۳۷۴ ۔ محمود اکرام ۔ ۴۸ ۔ ۴۴۵
۳۷۵ ۔ محمد لطیف ۔ ۸۰ (اول) ۶۶۵ (دوم)
۳۷۶ ۔ فضل الرحمٰن ۔ ۵۶ ۔ ۴۲۱
۳۷۷ ۔ جلال الدین ۔ ۵۱ ۔ ۴۳۰
۳۸۰ ۔ ظفر اللہ خاں ۔ ۷۳ ۔ [illegible]
۳۸۱ ۔ رشید احمد ۔ ۶۹ ۔ [illegible]
۳۸۲ ۔ عبدالغنی ۔ ۴۱ ۔ ۵۲۵
۳۸۴ ۔ محمد فاروق ۔ ۸۰ ۔ ۴۱۲
۳۸۵ ۔ اقبال احمد ۔ ۷۲ ۔ ۶۲۰
۳۸۶ ۔ محمد احمد ۔ ۵۰ ۔ ۴۶۱
۳۸۷ ۔ وحید احمد ۔ ۷۵ ۔ ۳۴۲
۳۸۸ ۔ یوسف اسمٰعیل ۔ ۶۹ ۔ ۵۲۲
۳۸۹ ۔ عبداللطیف انکی ۔ ۶۰ ۔ ۵۲۵
۳۹۱ ۔ سیف اللہ خاں ۔ ۶۰ ۔ ۳۸۳
۳۹۲ ۔ عزیز الرحمٰن قاضی ۔ ۶۱ ۔ ۵۹۸
۳۹۳ ۔ محمد یحییٰ میاں ۔ ۷۵ ۔ ۴۱۹

وہ طلبا جن کا دوبارہ امتحان ہوگا

۳۴۲ ۔ ریاض احمد ۔ انگریزی
۳۵۵ ۔ منظور احمد ۔ ریاضی
۳۳۶ ۔ محمد سلیمان ۔ زیر تجویز

جماعت ہفتم

رول نمبر ۔ نام طالبعلم ۔ نمبر دینیات ۔ مجموعہ نمبر باقی مضامین (۹۰۰)

۲۰۱ ۔ ناصر علی ۔ ۳۶ ۔ ۳۸۷
۲۰۳ ۔ محمد یحییٰ ۔ ۳۳ ۔ ۳۸۶
۲۰۵ ۔ فضل عمر ۔ ۴۹ ۔ ۵۴۶
۲۰۶ ۔ محمد داؤد ۔ ۴۸ ۔ ۴۳۰
۲۰۷ ۔ منور احمد ۔ ۵۶ ۔ ۵۶۷
۲۰۸ ۔ عبدالرحمٰن میر ۔ ۷۵ ۔ ۵۰۶
۲۰۹ ۔ محمد احمد شاہ ۔ ۵۸ ۔ ۴۲۰
۲۱۲ ۔ محمد احمد ملک ۔ ۶۱ ۔ ۴۶۷
۲۱۳ ۔ حامد صوفی ۔ ۵۴ ۔ ۳۸۸
۲۱۶ ۔ کمال احمد ۔ ۱۰۸ (اول) ۶۳۰
۲۱۷ ۔ عبدالرزاق ۔ ۵۱ ۔ ۴۹۹
۲۱۸ ۔ محمد معین ۔ ۹۳ ۔ ۵۷۲
۲۱۹ ۔ عبدالحمید ۔ ۶۹ ۔ ۵۰۴
۲۲۰ ۔ مبارک احمد ۔ ۴۲ ۔ ۴۳۱
۲۲۲ ۔ محمد منیر احمد ۔ ۳۳ ۔ ۳۵۴
۲۲۴ ۔ ہارون رشید ۔ ۴۵ ۔ ۴۷۷
۲۲۶ ۔ نظیر احمد ۔ ۶۰ ۔ ۴۳۲
۲۲۸ ۔ عبدالسلام ۔ ۸۳ ۔ ۶۲۳
۲۳۰ ۔ بشیر احمد قاضی ۔ ۵۴ ۔ ۴۵۱
۲۳۲ ۔ نور الدین ۔ ۶۰ ۔ ۳۹۶
۲۳۵ ۔ حمید اللہ خاں ۔ ۷۸ ۔ ۵۴۳
۲۳۶ ۔ شوکت علی ۔ × ۔ ۳۳۹
۲۳۸ ۔ عصمت اللہ ۔ ۵۱ ۔ ۴۶۷
۲۳۹ ۔ نصیر احمد خاں ۔ ۷۳ ۔ ۵۷۷
۲۵۱ ۔ مبارک یحییٰ ۔ ۴۵ ۔ ۳۹۷
۲۵۲ ۔ عبدالرحمٰن ۔ ۵۲ ۔ ۳۷۱
۲۵۴ ۔ نعمت اللہ شاہ ۔ ۳۳ ۔ ۳۵۵
۲۵۷ ۔ عبدالستار راجپوت ۔ ۴۳ ۔ ۴۶۴
۲۵۸ ۔ محمد فاروق ۔ ۵۰ ۔ ۳۶۸
۲۵۹ ۔ صلاح الدین ۔ ۶۶ ۔ ۶۳۳ دوم
۲۶۰ ۔ عبداللطیف خاں ۔ ۵۱ ۔ ۴۳۰
۲۶۲ ۔ یوسف احمد الدین ۔ ۷۰ ۔ ۴۹۳

۲۶۳- ناصر احمد مرزا - ۵۲ - ۳۱۵
۲۶۴- عبدالغفور - ۴۶ - ۳۵۰
۲۶۶- مصطفیٰ حسین - ۵۲ - ۴۲۵
۲۶۷- محمد انور حسین - ۷۹ - ۵۲۹
۲۶۸- ناصر احمد چوہدری - ۵۲ - ۴۸۹
۲۶۹- عبدالسلام - ۴۱ - ۴۱۳
۲۷۱- مبارک احمد ۸۱ دوم ۴۳۴
۲۷۳- اشرف بیگ - ۵۰ - ۴۰۱
۲۷۴- شفیع المعارف - ۵۷ - ۴۸۹
۲۷۵- محمد اسحٰق - ۶۶ - ۴۶۹
۲۷۶- شفیق الرحمٰن - ۴۳ - ۴۷۶
۲۷۷- محی الدین - ۵۸ - ۴۵۲
۲۷۸- حبیب اللہ خان - ۴۲ - ۵۷۶
۲۷۹- احمد حسین - ۵۱ - ۵۱۰
۲۸۰- محمد اسحٰق - ۴۰ - ۳۷۷
۲۸۱- محمد سعد اللہ - ۸۸ اول - ۴۹۹ اول
۲۸۳- محمد اشرف - ۷۱ - ۵۰۴
۲۸۴- مبارک احمد خان - ۶۳ - ۵۱۵
۲۸۵- عبدالحی - ۶۴ - ۴۱۹
۲۸۶- اعجاز احمد - ۶۴ - ۵۴۱
۲۸۷- بشیر احمد - ۳۴ - ۳۹۴
۲۸۸- منصور احمد - ۷۳ - ۴۳۵
۲۹۰- محمد صادق - ۳۳ - ۴۴۵

ذیل کے طلباء کا مدرسہ کھلنے پر دوبارہ امتحان ہوگا۔

۲۰۲- سراج الدین دینیات میں
۲۱۰- سعید احمد شیخ حساب میں
۲۲۱- نعمت اللہ "
۲۲۷- مبشر احمد انگریزی میں
۲۲۵- عبداللہ عطاء الرحمٰن "

جماعت ششم

رول نمبر - نام - دینیات - مجموعہ دیگر مضامین

۱۰۲- سعید احمد - ۶۸ - ۳۴۳
۱۰۳- مجید احمد - ۵۶ - ۳۵۴
۱۰۴- عبداللطیف راجپوت - ۸۹ - ۴۷۴
۱۰۵- بشیر احمد مفتی - ۸۴ - ۵۱۶
۱۰۶- محمد صادق - ۸۷ - ۴۵۷
۱۰۷- عبدالستار - ۹۳ - ۵۲۰
۱۰۸- عبدالحمید - ۷۳ - ۳۷۸
۱۰۹- عبدالخالق - ۷۳ - ۳۲۳
۱۱۱- منیر الدین - ۴۷ - ۳۶۷
۱۱۲- عبدالغفور بھٹی - ۷۲ - ۳۵۳
۱۱۳- عبدالسبحان - ۵۷ - ۳۲۰
۱۱۴- بشیر احمد بھوپالی - ۵۹ - ۳۳۹

۱۱۵- مسعود احمد - ۸۹ - ۳۸۹
۱۱۷- عبداللطیف صوفی - ۳۳ - ۳۰۲
۱۱۸- بشیر الدین - ۶۸ - ۴۱۷
۱۱۹- سردار محمد - ۷۴ - ۳۱۶
۱۲۰- عبدالواسع - ۸۷ - ۴۳۹
۱۲۱- سلیم احمد - ۶۰ - ۳۳۴
۱۲۲- ضیاء الدین - ۹۵ - ۳۶۳
۱۲۳- عبدالمجید - ۹۸ - ۵۰۱
۱۲۴- عزیز احمد - ۴۱ - ۲۷۵
۱۲۵- محمد اشرف - ۷۴ - ۳۶۵
۱۲۶- عبدالکریم - ۶۷ - ۳۶۳
۱۲۷- اعجاز احمد - ۷۱ - ۳۶۳
۱۲۸- نسیم احمد - ۵۲ - ۳۳۲
۱۲۹- عبداللطیف ملتانی - ۵۸ - ۲۸۳
۱۳۱- بشریف احمد بھٹی - ۹۴ - ۴۶۶
۱۳۲- داؤد احمد - ۶۰ - ۳۶۸
۱۳۴- عبدالقدیر - ۸۶ - ۳۴۰
۱۳۵- ظہور الحق - ۳۷ - ۲۵۴
۱۳۶- مقصود احمد - ۳۳ - ۲۸۵
۱۵۲- مسعود احمد - ۳۳ - ۲۵۸
۱۵۳- نور علی - ۳۵ - ۳۱۰
۱۵۷- عبدالرشید - ۶۱ - ۳۵۲
۱۵۸- نور محمد - ۶۸ - ۳۶۵
۱۵۹- رشید احمد - ۶۰ - ۳۵۸
۱۶۰- منیر احمد - ۳۴ - ۲۸۴
۱۶۱- محمود احمد شیخ - ۶۳ - ۲۸۸
۱۶۲- محمد الیاس - ۳۳ - ۲۶۳
۱۶۳- غلام احمد - ۷۳ - ۳۵۴
۱۶۴- محمد احمد میاں - ۸۲ - ۳۷۸
۱۶۵- محمد عظیم - ۸۳ - ۳۴۸
۱۶۶- جلال الدین - ۹۲ - ۳۵۲
۱۶۸- فتح محمد - ۸۸ - ۳۵۲
۱۶۹- مبشر احمد - ۵۲ - ۲۵۸
۱۷۰- محمد ارشد - ۴۵ - ۲۶۸
۱۷۲- ضیاء اللہ - ۳۳ - ۲۷۶
۱۷۳- منور حسین - ۳۷ - ۲۸۳
۱۷۵- محمد بشیر الدین - ۶۰ - ۲۸۸
۱۷۶- غلام احمد حفیظ - ۹۹ - ۴۳۷
۱۷۸- عبدالرحمٰن - ۷۶ - ۳۱۴
۱۷۹- فضل رب - ۷۴ - ۵۰۲
۱۸۱- خلیل احمد - ۸۸ - ۳۱۵
۱۸۳- ناصر احمد - ۹۸ - ۳۶۴
۱۸۵- حمزہ بن عبدالقادر - ۸۱ - ۴۸۹

۸۶- عبداللطیف شیخ - ۴۳ - ۳۰۰

جن کا دوبارہ امتحان ہوگا۔

۱۰۱- چراغ دین ریاضی
۱۱۰- عبدالرحیم اردو
۱۱۶- ناصر علی شاہ دینیات
۱۵۵- فیاض احمد ریاضی
۱۸۲- شریف احمد انگریزی

جماعت پنجم

رول نمبر - نام - دینیات - مجموعہ دیگر مضامین

۱- عبدالستار - ۳۳ - ۱۷۰
۲- منور بیگ - ۵۳ - ۱۹۳
۳- پریتم سنگھ × ۱۶۴
۴- عبدالرحیم - ۴۳ - ۱۷۴
۵- غلام نبی - ۴۶ - ۱۲۱
۶- ابراہیم - ۵۱ - ۲۲۰
۷- شمس الدین - ۴۵ - ۲۱۳
۸- محمد صدیق - ۷۹ - ۲۴۱
۹- خلیل احمد خان - ۶۹ - ۲۰۲
۱۰- جمیل احمد - ۷۵ - ۲۴۴
۱۱- عبدالمالک - ۶۰ - ۲۵۴
۱۲- عبدالحمید - ۵۹ - ۱۶۹
۱۳- [illegible] اللہ - ۶۸ - ۳۲۰
۱۴- مبارک احمد - ۹۵ - ۳۲۳
۱۵- شریف احمد - ۳۶ - ۲۰۸
۱۶- محمد داؤد - ۷۶ - ۲۲۲
۱۷- عبدالقادر - ۳۳ - ۱۵۸
۱۸- نصیر احمد - ۸۸ - ۲۰۷
۱۹- نصیر الدین - ۸۰ - ۲۳۲
۲۰- محمود احمد - ۶۲ - ۲۳۲
۲۱- بشیر احمد - ۵۴ - ۲۷۳
۲۲- طاہر محمود - ۴۱ - ۱۳۶
۲۳- سلیم احمد - ۳۴ - ۲۳۵
۲۴- رشید احمد ڈائر کوئٹہ - ۳۷ - ۲۰۵
۲۵- عبدالمالک مہتہ - ۳۶ - ۱۹۹
۲۶- ضیاء الدین - ۴۴ - ۲۶۸
۲۷- سعید احمد قاضی - ۶۹ - ۱۶۷
۲۸- عبداللطیف - ۶۰ - ۲۴۴
۲۹- منیر الدین احمد - ۳۵ - ۱۸۴
۳۰- محمد ایوب - ۴۶ - ۲۲۳
۳۱- ناظر احمد - ۳۵ - ۳۰۲
۳۲- ذکاء احمد - ۴۳ - ۱۸۸
۳۳- محمد عبداللہ - ۹۳ - ۲۲۶
۳۴- رشید احمد راجپوت - ۶۲ - ۲۵۷
۳۵- سعید احمد - ۵۳ - ۲۷۹
۳۶- نذیر احمد - ۳۷ - ۲۰۸
۳۷- بشیر احمد - ۴۲ - ۲۰۹
۳۸- عبدالعزیز - ۵۷ - ۱۶۱
۳۹- محمد وزیر - ۹۸ - ۳۴۸
۴۱- عزیز احمد - ۵۴ - ۲۰۵
۴۲- مبارک احمد - ۸۱ - ۲۵۷
۴۳- غلام احمد - ۴۹ - ۱۷۰
۴۵- بشیر احمد شیخ - ۳۵ - ۱۵۵
۴۶- عبدالحلیم - ۶۹ - ۱۴۹
۴۷- عبدالغفار - ۶۰ - ۱۹۷
۴۸- سمیع اللہ - ۴۱ - ۱۸۷
۴۹- افضل بیگ - ۷۰ - ۲۱۰
۵۰- ہارون الرشید - ۸۹ - ۲۹۳
۵۱- حشمت اللہ - ۶۳ - ۱۸۹
۵۲- بشیر احمد سیر - ۶۲ - ۲۵۶
۵۳- مبشر احمد - ۴۳ - ۱۶۵
۵۴- ابراہیم شیخ - ۶۴ - ۱۷۸
۵۵- ذکی احمد - ۷۵ - ۲۵۵
۵۶- عبدالقدیر - ۶۰ - ۲۳۵
۵۸- واجد علی - ۵۰ - ۲۰۷
۵۹- احمد علی - ۴۱ - ۲۴۳
۶۰- محمد عبداللہ - ۱۰۰ - ۳۷۸
۶۱- مبشر احمد قریشی - ۸۳ - ۲۶۵
۶۲- قمر جلیل احمد - ۶۰ - ۱۷۷
۶۳- سعید احمد خان - ۸۱ - ۲۸۴
۶۴- محمد منظور - ۸۱ - ۲۴۵
۶۵- سیف اللہ خان - ۷۰ - ۱۹۹

جن کا دوبارہ امتحان ہوگا۔

۱- محمد عاقل انگریزی
۲- عبدالکریم "
۳- داؤد احمد اردو
۴- عبداللطیف قریشی ریاضی
۵- محمد لطیف خان "
۶- محمد یحییٰ دینیات
۷- دین محمد "
۸- محمد سلیمان ریاضی
۹- اصغر حسین "

اپنا مکمل علاج مفت کرائیے

ہمارا طریقہ علاج نہایت کامیاب ہو رہا ہے۔ کیونکہ ان تین جادو اثر ادویات سے تمام قسم کی مردانہ کمزوریاں دور ہو کر بے حد طاقت پیدا ہوتی ہے۔ پہلے یوتھ رسائن کے استعمال سے مقامی کمزوری وغیرہ دور کر کے یوتھ پاؤڈر کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ جس سے اعصاب قوی ہو جاتے ہیں۔ ضمنی طور پر یوتھ کریم استعمال کی جاتی ہے۔

یوتھ رسائن عہ ۸ر — یوتھ پاؤڈر ۱۲ر — یوتھ کریم عہ

لیکن اشتہاری دوائیوں سے بدگمان مایوس العلاج بھائیوں کے فائدہ کی خاطر کارخانہ مفرح حیات نے اعلان کیا ہے۔ کہ مندرجہ بالا بہ صفت طلسماتی ادویات ضرورت مند احباب کی خدمت میں مفت پیش کی جاویں۔ اور قیمت تندرست ہونے کے بعد لی جائے لیکن خرچ اشتہارات ۸ر محصولڈاک ۸ر خرچ دفتر ۴ر خرچ دواسازی ۴ر کل عہ کا فالتو خرچ ہم برداشت نہیں کر سکتے۔ آپ عہ کا وی پی منگوالیں یا عہ کا منی آرڈر بھیجکر ہر سہ ادویات مفت منگوالیں۔ اگر خدانخواستہ ایک بار اس سے آرام نہ ہو۔ تو یہی دوا آپ کو دوبارہ مفت ارسال کی جائے گی۔ دواخانہ میں تشریف لانے والے حضرات سے صرف عہ لیا جائے گا۔

مینیجر دواخانہ مفرح حیات فلیمنگ روڈ لاہور

ویدک یونانی دواخانہ دھلی کا موسم گرما کیلئے بہترین تحفہ

شربت مفرح

موسم گرما کا یہ بے نظیر شربت اعلیٰ درجہ کا مفرح مقوی قلب خوش ذائقہ اور حدت خون کو کم کرنے والا ہے۔ جو دل کی گھبراہٹ اور دھڑکن کو دور کرتا ہے۔ دھوپ اور لُو کا مقابلہ کرنے میں بے مثل ہے۔ ہلکے ہلکے بخار کیلئے نفع بخش ہے۔ پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید اور سوزش پیشاب اور جلن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے ننھے بچوں کو موسم گرما میں پیاس اور دست آنے کی شکایت میں مفید ثابت ہوا ہے۔

قیمت فی بوتل ایک روپیہ چار آنہ (عہ)

فیض اللہ چک ضلع گورداسپور میں ایک باموقعہ

اراضی کی فروخت

فیض اللہ چک ضلع گورداسپور میں اراضی نمبران خسرہ ۵۱۳ و ۳۵ رقبہ ۹ کنال ۱۱ مرلہ جو کہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی مملوکہ و مقبوضہ ہے۔ قابل فروخت ہے۔ اور شیخ محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان موقعہ پر اس اراضی کو بتاریخ ۱۳ اپریل ۱۹۳۸ء بروز بدھ صبح دس بجے نیلام کریں گے۔ یہ نیلام ۶ بجے شام تک جاری رہیگا۔ نیلام ختم ہونے پر زرِ نیلام فوراً وصول کر کے قبضہ زمین دیدیا جائیگا۔ خریدار اصحاب موقعہ پر خود یا اپنے کسی مختار کے ذریعہ بولی دیکر خرید فرمالیں۔ یہ اراضی بہت باموقعہ ہے۔ اور اس میں سے ۸ کنال ۱۰ مرلہ تو آبادی فیض اللہ چک کے قریب ترین واقعہ ہے

ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے۔ جس کو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے۔ جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زمان استاذی المکرم حضرت مولانا ثاہی طبیب حکیم نور الدین رضؓ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے۔

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ و امن میں رکھے ایسی دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر۔ دھند گلرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ انکا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی عہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری سے دانت ہلتے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت ۲ اونس شیشی ۱۲ر

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الامان جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کے لئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اس کی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو۔ خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر گھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا۔ بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس (عہ) دو روپے

حب نظامی (رجسٹرڈ) یہ گولیاں موتی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں۔ پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثل ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھانے میں بحد اکسیر ہیں جن پر انسان کی صحت کا دار و مدار ہے۔ طاقت مردمی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں۔ کمزوری کی دشمن ہیں طاقت و توانائی کی دوست ہیں۔ دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں قوت کے مایوسوں کیلئے تحفہ خاص ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک۔ ۴۰ گولی چھ روپے ۶ دستی المشتہر خاکسار

حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظمؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

نیویارک ۳۱ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مغربی امریکہ میں شدید طوفان کے باعث ۲۷ آدمی ہلاک اور ۳۰۰ سے زیادہ زخمی ہوئے۔ کئی مقامات میں عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا۔ کولمبس میں ۲ سو سے زائد عمارتیں گر گئیں۔

ٹوکیو ۳۱ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سوویٹ نے فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ خارجی منگولیا کی سرحدات کو پورے طور پر مستحکم کر دیا جائے۔ نیز خارجی منگولیا کی حکومت نے سوویٹ روس کی امداد سے اپنی سرحدوں پر ۵۰ ہزار پیادہ فوج متعین کر دی ہے۔ ایک اور اطلاع سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ حکومت روس نے بعض اور اہم جنگی مقامات پر بھی بڑی بڑی فوجیں متعین کر دی ہیں۔

ماسکو ۳۱ مارچ۔ ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ روس کے ۱۹ مقامی لیڈروں کو بغاوت پھیلانے کے الزام میں پھانسی دیدی گئی

بمبئی ۳۱ مارچ۔ آج دوپہر پی اینڈ او کمپنی کے جہاز "وائسرائے آف انڈیا" کے ذریعہ آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا وارد بمبئی ہوئے آپ کے ورود کے بعد حکومت ہند کے غیر سرکاری مشیروں سر پرشوتم داس ٹھاکرداس اور سیٹھ کستور بھائی لال بھائی نے تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں آپ سے تبادلہ خیالات کیا۔ آپ نے بذریعہ تار سر محمد یعقوب سے کامرس ممبر شپ کا چارج لے لیا۔

روما ۳۱ مارچ۔ کل اطالوی سینٹ کے اجلاس میں سائنیور مسولینی کو سلطنت اطالیہ کا مارشل بنایا گیا تھا۔ آج اس نے سینٹ کے ارکان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ کہ مارشل بنا کر تم نے میری ذمہ داریاں بڑھا دی ہیں نیز کہا میں عنقریب اطالیہ کی تیسری شاندار مہم کی طرف تمہاری رہنمائی کروں گا۔

لنڈن ۳۱ مارچ۔ پارلیمان برطانیہ کی لیبر پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ حکومت کی غیر ملکی پالیسی کے خلاف عدم

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

اعتماد کی قرارداد پیش کی جائے۔ اس قرارداد پر آئندہ ہفتہ کے شروع میں بحث ہوگی۔

امرتسر ۳۱ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ شب بلدیہ امرتسر کے ملازمین اور سکھوں کے درمیان خوفناک تصادم کا خطرہ پیدا ہو گیا تھا جب کہ نہنگ سکھوں نے رات کے گیارہ بجے بلدیہ کی زمین پر ایک گوردوارہ تعمیر کر دیا اور جسے گرانے کے لئے بلدیہ کے ملازمین کی ایک جماعت بھی وہاں پہنچ گئی۔ بلدیہ کے اگزیکٹو افسر بھی موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے حالات خراب ہوتے دیکھ کر بلدیہ کے ملازمین کو واپس چلے جانے کا حکم دیدیا۔

پیرس ۳۱ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج فرانس کے طیارہ شکن توپچیوں نے جنرل فرینکو کے جنگی طیاروں پر فائر کئے۔ یہ طیارے فرانسیسی سرحد سے ملحقہ ہسپانوی شہر پورٹ بو پر حملہ کرنے کے بعد واپس آرہے تھے۔ معلوم ہوا ہے فرانسی توپچیوں نے جنرل فرینکو کے طیاروں پر اس وقت فائر کئے۔ جب وہ فرانسیسی سرحد میں داخل ہو گئے۔

لاہور ۳۱ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب اسمبلی کے بجٹ سیشن کو ۱۱ اپریل تک توسیع دی جائیگی۔ ۸ اپریل کو غیر سرکاری قراردادیں پیش ہونگی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس ایک دن کے لئے ۲۰۰ سے زائد قراردادوں کے نوٹس دیئے جا چکے ہیں۔

احمد آباد ۳۱ مارچ۔ احمد آباد کے قریب ایک گاؤں میں زبردست آگ لگ گئی۔ جس کی وجہ سے متعدد گھرانے بے خانماں ہو گئے۔ غلہ کی ایک بڑی مقدار خاکستر ہو گئی۔ آگ بارہ گھنٹے کے بعد بجھائی گئی۔

لنڈن ۳۱ مارچ۔ کل ملک معظم نے قصر بکنگھم میں سلطان مسقط سے ملاقات کی۔ ملک معظم نے انہیں کے۔ سی۔ آئی۔ ای کا خطاب دیا۔ سلطان صاحب نے ملک معظم کی خدمت میں ایک مرصع مشرقی تلوار پیش کی۔

نئی دہلی ۳۱ مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی نے درگاہ خواجہ بل میں اس ترمیم کو منظور کر لیا۔ جو کونسل آف سٹیٹ نے تجویز کی۔

کراچی ۳۱ مارچ۔ وزیر اعظم سندھ نے آج سندھ اسمبلی میں اعلان کیا۔ کہ گورنر سندھ نے تمباکو سے متعلق قانون کو منظور کر لیا ہے۔ اس کے بعد ہاؤس کے سامنے ضمنی مطالبات پیش کئے گئے۔ اور اجلاس غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

لنڈن ۳۱ مارچ۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ ریاست پڈوکوٹہ (مدراس) کا سولہ سالہ راجکمار فرانس میں موٹر پر سفر کر رہا تھا۔ کہ کار ایک کھمبے سے ٹکرا گئی۔ جس سے راجکمار کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی اور انگریز شوفر اور خادمہ ہلاک ہو گئی۔

کلکتہ ۳۱ مارچ۔ "انند بازار پتر کا" کو معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر گاندھی نے آسام اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر کو آسام میں کولیشن وزارت قائم کرنے کی اجازت دیدی ہے۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی سے اس امر کی تصدیق حاصل کرنے کے بعد کانگرس پارٹی دوسری پارٹیوں کو اپنے ساتھ ملا کر کولیشن وزارت قائم کرنے کی کوشش کرے گی۔

تنگھائی ۳۱ مارچ۔ اطلاع مظہر ہے۔ کہ کل ایک انگریز فوجی افسر نے بعض جاپانی لاریوں کو برطانی دفاعی حلقہ سے گذرنے سے روکا۔ تو ایک جاپانی افسر نے اس کے پیٹ پر ریوالور کی نالی رکھ دی۔ اسی طرح جاپانی پولیس نے برطانی افسروں اور سنتریوں کو بندوق سے دھمکایا۔ برطانی فوجی حکام نے جاپانیوں کے اس رویہ کے خلاف جاپانی کمانڈر انچیف کے خلاف احتجاج کیا ہے۔

کراچی ۳۱ مارچ۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ کام کی زیادتی کے باعث گاندھی جی کی صحت خراب ہو گئی۔ اور انہیں مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ کسی مجلس میں شریک نہ ہوں۔

نئی دہلی ۳۱ مارچ۔ آج مرکزی اسمبلی میں سوالات کے وقت وزیر خزانہ نے کہا۔ کہ آئندہ حکومت ہند کے محکموں میں جو ملازمین بھرتی ہونگے انہیں ۵۵ سال کی عمر کے بعد ریٹائر ہو جانے پر مجبور کیا جائیگا۔

حیدر آباد (دکن) ۳۱ مارچ۔ حکومت نظام نے نظام آباد میں محرم کے موقع پر چند آریہ سماجیوں کی گرفتاری کے متعلق صحیح واقعات کا انکشاف کرتے ہوئے ایک اعلان میں واضح کیا ہے۔ کہ وہاں آریہ سماجیوں نے محرم کے موقع پر فساد برپا کرنے کا تہیہ کر رکھا تھا۔

بنوں ۳۱ مارچ۔ آج دو شخص ریلوے لائن کے پاس کھڑے تھے۔ کہ بنوں سے قریباً ایک میل کے فاصلہ پر پہنچے۔ تو وہاں یکایک ایک بم پھٹ گیا بم زمین کے اندر دبا ہوا تھا۔ بم پھٹنے کی وجہ سے ایک شخص اسی وقت ہلاک ہو گیا۔ ریلوے لائن کو بھی کافی نقصان پہنچا۔ جس کی وجہ سے آج صبح کی گاڑی روانہ نہ ہو سکی۔

وی آنا ۳۱ مارچ۔ آسٹریا کے ایک سابق وزیر جنگ کو جو سیر کی غرض سے اٹلی گیا ہوا تھا۔ واپسی پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ لوئر آسٹریا کے ایک سابق گورنر نے خودکشی کر لی ہے۔

کلکتہ ۳۱ مارچ۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس یکم اپریل کی صبح سے مسٹر سرت چندر بوس کے مکان پر شروع ہوگا۔ اجلاس میں کانگرسی وزارتوں کی پالیسی اور پروگرام کے متعلق بعض فیصلے کئے جائیں گے۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی